حافظ عبید اللہ　　　　قسط:2

حضرت مہدی علیہ الرضوان اور ہندوستانی مہدی مرزا قادیانی

چند غلط فہمیوں اور تلبیسات کا ازالہ

ہندوستانی مہدی مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے دعوے کی حقیقت

چونکہ کتب اہل سنت میں مذکور احادیث رسول ﷺ میں قربِ قیامت ظاہر ہونے والے مسلمانوں کے ایک خلیفہ کا ذکر ملتا ہے اور ان کا نام اور خاندان صراحت کے ساتھ بیان بھی ہوا ہے جنہیں مسلمان ''امام مہدی'' کے نام سے ذکر کرتے ہیں اور حدیث کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے نازل ہونے کے بعد سب سے پہلی نماز انہی امام مہدی کی امامت میں ادا فرمائیں گے (اس کا اقرار خود مرزا نے بھی کیا ہے کہ احادیث میں آیا ہے کہ آنے والا مسیح دوسروں کے پیچھے نماز پڑھے گا۔ ملفوظات ج3 صفحہ 444)، تو اب مرزا نے چونکہ خود مہدی بننا تھا اس لئے سب سے پہلے اس نے یہ جھوٹ بولا کہ محدثین کہتے ہیں کہ وہ تمام روایات جن کے اندر مہدی کا ذکر ہے سب کی سب ضعیف ہیں (حوالے آگے آرہے ہیں) اور پھر اسی صفحے پر سنن ابن ماجہ کی ایک ضعیف روایت کو بہت صحیح لکھ کر دھوکہ دینے کی کوشش کی جس کے اندر یہ الفاظ ہیں کہ **لا مھدی الا عیسی بن مریم** یعنی نہیں مہدی مگر عیسیٰ بن مریم، لیکن کہتے ہیں کہ ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنالیا جاتا ہے یہی مرزا نے کیا، اس نے صحیح احادیث کو جن کے اندر صاف طور پر امام مہدی رضی اللہ عنہ کے خاندان اور ان کے نام کا ذکر تھا ضعیف لکھ دیا تاکہ کوئی یہ نہ پوچھے کہ غلام احمد بن حکیم غلام مرتضی قوم مغل برلاس کیسے امام مہدی ہوسکتا ہے؟ اور پھر ابن ماجہ کی اوپر مذکور ضعیف حدیث کو پیش کر کے بھی دھوکہ دینے کی ناکام کوشش کی، وہ اس طرح کہ بالفرض اس حدیث کو صحیح بھی تسلیم کرلیا جائے تو اس کا ترجمہ ہوگا ''نہیں مہدی مگر عیسی بیٹا مریم کا'' اور مرزا کا نام عیسیٰ بن مریم نہیں بلکہ غلام احمد بن چراغ بی بی ہے، یوں تو آج بھی کوئی امام مہدی ہونے کا دعوی کرے جو مرزا کی طرح مغل ہو اور اس کا نام کچھ بھی ہو، جب اسے کہا جائے کہ امام مہدی نے تو حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہونا ہے اور ان کا نام محمد بن عبداللہ ہونا ہے تو وہ کہے کہ حدیث میں ہے ''نہیں مہدی مگر عیسیٰ بن مریم'' اس سے سوال ہو کہ تم نہ مہدی اور نہ عیسیٰ؟ تو وہ کہے کہ میں ہی عیسیٰ ہوں لہذا میں ہی مہدی ہوں (یہ ایک مضحکہ خیز لطیفہ ہے)۔

اب ہم آتے ہیں ''مغل برلاس'' مہدی کی طرف، مرزا قادیانی نے جب تک خود مہدی ہونے کا دعویٰ نہیں کیا تھا اس وقت اس نے مہدی کو ایک ''خوفناک کردار'' کے طور پر پیش کیا اور ''خونی مہدی'' کے الفاظ لکھے، ہمارے خیال میں مرزا نے خونی مہدی کا یہ تصور شیعہ کی کتب سے لیا ہوگا ورنہ اہل سنت والجماعت کی مستند روایات میں کہیں کسی ''خونی مہدی'' ذکر نہیں، آج بھی جماعت مرزائیہ کو دیکھا گیا ہے کہ وہ شیعہ امامیہ کی کتابوں سے مختلف روایات پیش کر کے لوگوں کو

یہ باور کروانے کی کوشش کرتے ہیں کہ دیکھو ہمارے حضرت جی نے جو ''خونی مہدی'' کے بارے میں لکھا ہے وہ ان روایات میں مذکور ہے، لیکن عجیب بات یہ ہے کہ مرزا قادیانی خود شیعہ کو ''اسلام کا مخالف'' کہتا ہے ، ملاحظہ فرمائیں:۔

''شیعہ مذہب اسلام کا مخالف ہے ۔ اوّل۔ شیعہ کا اعتقاد ہے کہ جبرائیل وحی لانے میں غلطی کھا گیا ہے۔دوم۔صحابہؓ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے بعد حاصل ہوئے تھے اُن کے نزدیک معاذ اللہ مسلمان نہ تھے۔سوم۔قرآن شریف جو اللہ تعالیٰ کی پاک کتاب ہے اور جس کی حفاظت کا وعدہ خود اللہ تعالیٰ کر چکا ہے، شیعہ کے اعتقاد کے موافق قرآن شریف اصلی نہیں ہے۔امام مہدی اصل قرآن لے کر غار میں چُھپ رہے۔ چہارم۔ بارہ اماموں تک ولایت ختم ہو چکی، باقی قیامت تک آدمی وحشیوں کی طرف رہے اور خدا تعالیٰ کو اُن سے محبت نہیں۔پنجم۔خدا تعالیٰ کے حبیب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کو گالیاں دینا دُرود شریف کے پڑھنے سے بھی زیادہ ثواب سمجھتے ہیں۔ ششم۔کسی اکابر اور اہل اللہ کو نیک نہیں سمجھتے......''

(ملفوظات، جلد1،صفحات 96و97)

تو جس مذہب کے بارے میں خود مرزا قادیانی نے یہ فتویٰ دیا کہ ''شیعہ مذہب اسلام کا مخالف ہے''، اسی مذہب کی کتابوں سے حوالے نکال کر مسلمانوں کے سامنے پیش کرنا اور خونی مہدی کا شوشہ چھوڑنا قادیانی دجل وفریب نہیں تو اور کیا ہے؟، نیز مرزا قادیانی نے اقرار کیا تھا کہ اس کے وہی عقائد ہیں جو اہل سنت کے ہیں (آسمانی فیصلہ، خزائن جلد 4 صفحہ 313)۔

اب آیئے نظر ڈالتے ہیں اس بارے میں مرزا قادیانی کی ''قلابازیوں'' پر، سب سے پہلے مرزا قادیانی کی مختلف تحریرات پیش کی جاتی ہیں، اس کے بعد اُس کے دعوائے مہدیت اور اس کے پیش کردہ دلائل پر بات کریں گے۔

وہ تمام احادیث جن کے اندر مہدی کا ذکر ہے سب ضعیف ہیں (مرزا)

''وأما احادیث المهدي فأنت تعلم أنها كلها ضعيفة مجروحة ويُخالف بعضها بعضاً ، حتى جاء حديث في ابن ماجه وغيره من الكتب أنه لامهدي الا عيسىٰ بن مريم فكيف يُتّكأ على مثل هذه الأحاديث مع شدة اختلافها وتناقضها وضعفها، والكلام فی رجالها كثير كما لا يخفى على المحدثين. فالحاصل أن هذه الأحاديث كُلّها لا تخلو عن المعارضات والتناقضات، فاعتزل كلها، ورُدّ التنازعات الحديثية الى القرآن واجعله حكماً عليها لتبيّن لک الرشد وتكون من المسترشدين......''

ترجمہ: جہاں تک ان احادیث کا تعلق ہے جن کے اندر مہدی کے آنے کا ذکر ہے، تُو خوب جانتا ہے کہ وہ تمام احادیث ضعیف اور مجروح ہیں اور ایک دوسرے کی مخالف ومعارض ہیں، یہاں تک کہ ابن ماجہ اور دوسری کتابوں میں ایک حدیث

یہ بھی موجود ہے کہ ''نہیں مہدی مگر عیسیٰ بن مریم''، پس احادیث کے اِس شدید اختلاف، تعارض اور ضعف کے ہوتے ہوئے اِن جیسی احادیث پر کیسے اعتماد کیا جاسکتا ہے؟ جبکہ ان احادیث کے راویوں پر بہت زیادہ کلام کیا گیا ہے جیسا کہ محدثین پر مخفی نہیں۔ پس حاصل کلام یہ ہے کہ چونکہ یہ تمام احادیث تعارض وتناقض سے خالی نہیں ہیں اس لئے ان سب احادیث کو چھوڑ دو اور حدیثی تنازعات کو قرآن پر پیش کرو اور اُسے احادیث پر حَکَم بناؤ تا کہ تم رُشد وہدایت پانے والے ہوجاؤ۔

(حمامۃ البشریٰ، رخ 7 صفحات 314 تا 315)

مرزا قادیانی نے اپنی اِس تحریر میں بلا استثناء اُن تمام احادیث کو نا قابل اعتبار کہا ہے جن کے اندر ''مہدی'' کے آنے کا ذکر ہے اور اِس کی وجہ یہ بتلائی ہے کہ ایک تو یہ تمام احادیث ضعیف اور مجروح ہیں، اور دوسرا ان احادیث کے اندر شدید اختلاف اور تعارض پایا جاتا ہے، یعنی مرزا قادیانی کا اصول حدیث یہ ہے کہ اگر مختلف روایات کے درمیان بظاہر تعارض نظر آتا ہو تو وہ تمام روایات نا قابل قبول ہوجاتی ہیں، پھر وہ یہ بھی لکھ رہا ہے کہ اِن تمام احادیث کو چھوڑ کر قرآن کی طرف رجوع کیا جائے اور اُس سے فیصلہ کیا جائے، جس کا مطلب یہ ہے کہ ''مہدی'' نے آنا ہے یا نہیں آنا؟، اُس کا تعارف کیا ہے؟، اس کی علامات کیا ہوں گی؟، وہ کس خاندان سے ہوگا؟ یہ سب باتیں ہمیں قرآن کریم سے پوچھنا ہوں گی، مرزا قادیانی تو دنیا میں نہیں رہا، کیا اُس کا کوئی امتی قرآن کریم کی وہ آیت دکھا سکتا ہے جس کے اندر یہ ذکر ہو کہ ''ایک مہدی'' نے آنا ہے؟۔

پھر ایک جگہ یوں لکھتا ہے:۔

''میں کہتا ہوں کہ مہدی کی خبریں ضعف سے خالی نہیں ہیں اسی وجہ سے امامین حدیث (یعنی امام بخاریؒ ومسلمؒ۔ ناقل) نے ان کو نہیں لیا''۔

(ازالہ اوہام حصہ دوم، رخ 3 صفحہ 406)

یہ بھی مرزا قادیانی کا خود ساختہ اصول ہے کہ جو روایت بخاری ومسلم میں نہ ہو اسے وہ ضعیف کہتا ہے ورنہ امام بخاریؒ ومسلمؒ نے ہرگز کہیں نہیں لکھا کہ جو روایت ہم نے اپنی کتاب میں ذکر نہیں کی وہ ضعیف ہے، مرزا کی تحریروں میں ایسا بھی ملتا ہے کہ ایک روایت صحیح مسلم میں تو ہے لیکن صحیح بخاری میں نہیں لیکن وہ روایت مرزا کو پسند نہیں تو اُس نے لکھ دیا کہ ''اِس روایت کو امام بخاری نے ضعیف سمجھ کر چھوڑ دیا ہے'' (ازالہ اوہام حصہ اول، رخ 3، صفحہ 209 و 210) جبکہ امام بخاریؒ نے ہرگز نہیں فرمایا کہ میں نے اس روایت کو ضعیف سمجھ کر چھوڑ دیا ہے، بہر حال مرزا اُن تمام روایات کو ضعیف ثابت کرنے کے لئے یہ دلیل دے رہا ہے کہ ایسی روایات بخاری ومسلم میں نہیں ہیں لہذا ضعیف ہیں۔

اب مرزا قادیانی کی یہ تحریر ملاحظہ فرمائیں:۔

''میرا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ مَیں وہ مہدی ہوں جو مصداقِ من ولد فاطمة و من عترتي وغیرہ ہے بلکہ میرا دعویٰ تو مسیح موعود ہونے کا ہے۔ اور مسیح موعود کے لئے کسی محدث کا قول نہیں کہ وہ بنی فاطمہ وغیرہ سے ہوگا۔ ہاں ساتھ اس کے جیسا کہ تمام محدثین کہتے ہیں میں بھی کہتا ہوں کہ مہدی موعود کے بارے میں جس قدر حدیثیں ہیں تمام مجروح اور مخدوش ہیں اور ایک بھی اُن میں سے صحیح نہیں۔ اور جس قدر افترا ان حدیثوں میں ہوا ہے کسی اور حدیث میں ایسا افترا نہیں ہوا''...... (پھر چار سطریں چھوڑ کر یہ لکھا)...... ''مگر دراصل یہ تمام حدیثیں کسی اعتبار کے لائق نہیں یہ صرف میرا ہی قول نہیں بلکہ بڑے بڑے علماء اہل سنت یہی کہتے چلے آئے ہیں۔ اور ان حدیثوں کے مقابل پر یہ حدیث بہت صحیح ہے جو ابن ماجہ نے لکھی ہے اور وہ یہ ہے کہ لا مهدي الا عيسىٰ یعنی اور کوئی مہدی نہیں صرف عیسیٰ ہی مہدی ہے جو آنے والا ہے''۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم، رخ 21، صفحہ 356)

مرزا پر سوال ہوا تھا کہ احادیث میں تو آتا ہے کہ ''مہدی'' آنحضرت ﷺ کی عترت اور حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوگا اور یہ بھی آتا ہے کہ اُس کا نام اور اُس کے والد کا نام آنحضرت ﷺ کی طرح ہوگا، تم نہ عترت رسول ﷺ اور نہ تمہارا نام محمد بن عبداللہ، پھر تم کیسے مہدی ہوئے؟، تو اُس کا جواب دیتے ہوئے مرزا نے یہ تحریر لکھی جس میں یہ اقرار کیا کہ میرا دعویٰ وہ مہدی ہونے کا ہرگز نہیں جس کے بارے میں احادیث میں آتا ہے کہ وہ اہل بیت رسول ﷺ اور حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہوگا، میرا دعویٰ تو صرف مسیح موعود ہونے کا ہے، یہاں مرزا نے ایک جھوٹ بھی بولا کہ ''تمام محدثین کہتے ہیں کہ مہدی موعود کے بارے میں جس قدر حدیثیں ہیں تمام مجروح ہیں اور اُن میں سے ایک بھی صحیح نہیں...... نیز بڑے بڑے علماء اہل سنت یہ کہتے آئے ہیں کہ یہ تمام حدیثیں کسی اعتبار کے لائق نہیں''، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ مرزا کا صریح جھوٹ ہے کہ تمام محدثین کہتے ہیں کہ اِن میں سے ایک بھی حدیث صحیح نہیں لعنة الله على الكاذبين ۔ لیکن یہاں مرزا نے حسب عادت اپنی ''عیاری'' دکھائی ہے اور قلابازی کھائی ہے، لکھتا ہے کہ ''اور ان حدیثوں کے مقابل پر یہ حدیث بہت صحیح ہے جو ابن ماجہ نے لکھی ہے اور وہ یہ ہے کہ لا مهدي الا عيسىٰ یعنی اور کوئی مہدی نہیں صرف عیسیٰ ہی مہدی ہے جو آنے والا ہے''، غور فرمائیں مرزا کے دجل و فریب پر ابھی خود لکھ رہا تھا کہ تمام محدثین کہتے ہیں کہ مہدی موعود کے بارے میں ایک بھی حدیث صحیح نہیں، نیز اُس نے یہ بھی لکھا کہ چونکہ مہدی کی روایات صحیح بخاری و مسلم میں نہیں اس لئے ضعیف ہیں، اور یہیں کھڑے کھڑے ابن ماجہ کی اِس حدیث کو صرف صحیح نہیں بلکہ ''بہت صحیح'' بھی لکھ رہا ہے جس میں صراحت کے ساتھ لفظ ''مہدی'' مذکور ہے (حقیقت میں ابن ماجہ کی اس روایت کے مجروح اور ضعیف ہونے پر تمام محدثین کا اتفاق ہے جیسا کہ آگے بیان ہوگا، نیز اگر اس حدیث کو صحیح بھی فرض کر لیا جائے تو بھی یہ مرزا کے کسی کام کی نہیں کیونکہ وہ عیسیٰ بن مریم نہیں بلکہ غلام احمد بن چراغ بی بی ہے اور اس حدیث میں مریم کے بیٹے عیسیٰ کے مہدی ہونے کا ذکر ہے)۔

اب مرزا قادیانی کا یہ بیان ملاحظہ فرمائیں:۔

”اس میں کچھ شک نہیں کہ احادیث میں جہاں جہاں مہدی کے نام سے کسی آنے والے کی نسبت پیشگوئی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی درج ہے اس کے سمجھنے میں لوگوں نے بڑے بڑے دھوکے کھائے ہیں اور غلط فہمی کی وجہ سے عام طور پر یہی سمجھا گیا ہے کہ ہر ایک مہدی کے لفظ سے مراد محمّد بن عبداللہ ہے جس کی نسبت بعض احادیث پائی جاتی ہیں لیکن نظرِ غور سے معلوم ہوگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کئی مہدیوں کی خبر دیتے ہیں منجملہ ان کے وہ مہدی بھی ہے جس کا نام حدیث میں سلطان مشرق رکھا گیا ہے جس کا ظہور ممالک مشرقیہ ہندوستان وغیرہ سے اور اصل وطن فارس سے ہونا ضرور ہے درحقیقت اسی کی تعریف میں یہ حدیث ہے کہ اگر ایمان ثریا سے معلق یا ثریا پر ہوتا تب بھی وہ مرد وہیں سے اس کو لے لیتا اور اسی کی یہ نشانی بھی لکھی ہے کہ وہ کھیتی کرنے والا ہوگا۔غرض یہ بات بالکل ثابت شدہ اور یقینی ہے کہ صحاح ستّہ میں کئی مہدیوں کا ذکر ہے اور ان میں سے ایک وہ بھی ہے جس کا ممالک شرقیہ میں ظہور لکھا ہے ،مگر بعض لوگوں نے روایات کے اختلاط کی وجہ سے دھوکا کھایا ہے لیکن بڑی توجہ دلانے والی یہ بات ہے ہے کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہدی کے ظہور کا زمانہ وہی زمانہ قرار دیا ہے جس میں ہم ہیں اور چودھویں صدی کا اس کو مجدد قرار دیا ہے“۔

(نشان آسمانی، رخ4،صفحہ 370)

لیجئے! کہیں تو ان تمام احادیث کو مجروح اور نا قابل اعتبار قرار دیا جا رہا تھا، اور یہاں صحاح ستّہ کے حوالے سے یہ ثابت کیا جا رہا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک نہیں بلکہ ”بہت سے“ مہدیوں کی خبر دی ہے، اور پھر نہایت بے باکی کے ساتھ ایک ساتھ حدیث شریف پر متعدد جھوٹ بولے گئے کہ نبی کریم ﷺ نے کسی ایسے مہدی کی خبر دی ہے جس کا نام ”سلطان مشرق“ رکھا گیا ہے اور یہ خبر دی ہے کہ وہ ہندوستان وغیرہ میں ظاہر ہوگا اور اس کا اصل وطن فارس ہوگا، اور پھر یہ لکھتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک مہدی کو چودھویں صدی کا مجدد قرار دیا ہے۔ہم سرِ دست صرف اتنا عرض کریں گے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا ”جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے“۔کیا مرزا قادیانی کا کوئی امتی وہ صحیح حدیث رسول ﷺ پیش کر سکتا ہے جس میں یہ بیان ہے کہ ”مہدی فارسی نسل سے ہوگا اور اس کا نام سلطان مشرق ہوگا“ ؟ کیا کوئی مرزائی محقق اس صحیح حدیث رسول ﷺ کا حوالہ پیش کر سکتا ہے جس میں آنحضرت ﷺ نے ”مہدی کو چودھویں صدی کا مجدد“ فرمایا ہے؟ ،اگر کوئی مرزا قادیانی کو ”جہنمی“ ہونے سے بچا سکتا ہے سامنے آئے۔

ایک جگہ مرزا قادیانی اپنی پیدائش کے حالات بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:۔

”میرے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی جس کا نام جنت تھا (یعنی مرزا کی بہن۔ناقل) اور پہلے وہ لڑکی پیٹ میں سے نکلی تھی اور بعد اس کے میں نکلا تھا اور میرے بعد میرے والدین کے گھر میں اور کوئی لڑکی یا لڑکا نہیں ہوا اور میں ان کے لئے خاتم الاولاد تھا اور یہ میری پیدائش کی وہ طرز ہے جس کو بعض اہل کشف نے مہدی خاتم الولایت کی علامتوں میں

سے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ وہ آخری مہدی جس کی وفات کے بعد اور کئی مہدی نہیں ہوگا خدا سے براہ راست ہدایت پائے گا جس طرح آدم نے خدا سے ہدایت پائی اور وہ اُن علوم و اسرار کا حامل ہوگا جن کا آدم خدا سے حامل ہوا اور ظاہری مناسبت آدم سے اس کی یہ ہوگی کہ وہ بھی زوج کی صورت پیدا ہوگا یعنی مذکر و مؤنث دونوں پیدا ہوں گے جس طرح آدم کی پیدائش تھی کہ اُن کے ساتھ ایک مؤنث بھی پیدا ہوئی تھی یعنی حضرت حوّا علیہا السلام، اور خدا نے جیسا کہ ابتدا میں جوڑا پیدا کیا مجھے بھی اس لئے جوڑا پیدا کیا کہ تا اوّلیت کو آخریّت کے ساتھ مناسبت تام پیدا ہو جائے''۔

(تریاق القلوب، رخ 15، صفحات 479و480)

لیجئے! مرزا نے ''نامعلوم'' اہل کشف کا نام لے کر اپنے آپ کو آخری اور ''مہدی خاتم الولایت'' بھی ثابت کر دیا، اور حضرت آدم وحوّا علیہا السلام کو ''جڑواں'' بھی ثابت کر دیا، اور یہ بھی دعویٰ کر ڈالا کہ میری پیدائش اسی طرح ہوئی جیسے حضرت آدم وحوّا علیہا السلام کی ہوئی تھی، اور یہ اعلان بھی کر دیا کہ میرے بعد کوئی مہدی نہیں ہوگا، یہ الگ بات ہے کہ اس تحریر میں مرزا نے ''خاتم الاولاد'' کا مفہوم یہ بیان کیا کہ جس کے بعد اس کے ماں باپ کے گھر کوئی لڑکی یا لڑکا پیدا نہ ہو، اور ''مہدی خاتم الولایت'' کا مفہوم یہ بتایا کہ جس کے بعد اور کوئی مہدی نہ ہو، پھر نہ جانے ''خاتم النبیین'' کا جب یہ مفہوم بیان کیا جائے کہ وہ نبی جن کے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہو تو مرزا قادیانی اور اس کی امت کیوں پیچ و تاب کھاتی ہے؟۔

مرزا قادیانی کے جھوٹوں کی بات چلی ہے تو ''مہدی'' کے موضوع سے متعلق مرزا قادیانی کے چند مزید جھوٹ ملاحظہ فرمائیں، ایک جگہ لکھتا ہے:۔

''پھر آپ نے الآیات بعد المائتین کہہ کر مہدی موعود کی پیدائش کو تیرھویں صدی قرار دیا''۔

(ایام الصلح، رخ 14، صفحہ 400)

یہاں مرزا نے ایک روایت کی طرف اشارہ کیا ہے جو سنن ابن ماجہ وغیرہ میں مذکور ہے (دیکھیں: سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر 4057)، اگرچہ اس روایت میں ایک راوی ہے ''عون بن عمارة العبدی'' جس کو امام ابوزرعہ نے ''منکر الحدیث''، امام ابوحاتم نے ''منکر الحدیث اور ضعیف'' اور امام ابوداود نے بھی ''ضعیف'' کہا ہے (بحوالہ: تهذيب التهذيب، جلد 3، صفحہ 339، مؤسسة الرسالة)، نیز امام ابن جوزی نے اس روایت کے بارے میں صاف الفاظ میں لکھا ہے کہ ''هذا حديث موضوع على رسول الله صلى الله عليه وسلم'' یہ حدیث موضوع ہے (الموضوعات لابن الجوزی، جلد 3، صفحہ 198، طبع المكتبة السلفية، مدینہ منورہ)، اور حافظ ابن کثیرؒ نے بھی لکھا ہے ''لایصح'' یہ حدیث صحیح نہیں ہے (البداية والنهاية، جلد 17، صفحہ 22، طبع دار ابن کثیر)، لیکن اگر یہ روایت بفرض محال صحیح بھی تسلیم کر لی جائے تو اس میں جو عربی الفاظ ہیں ''الآيات بعد المائتين'' ان کا ترجمہ ہے ''نشانیاں دوسو (200) کے بعد ہوں گی'' یہاں ''دوسو'' کا ذکر ہے نہ کہ ''بارہ سو'' کا جسے مرزا قادیانی ''تیرھویں صدی'' بنا رہا ہے، اور نہ

ہی یہاں ''مہدی کی پیدائش'' کا کوئی نام ونشان، لیکن مرزا قادیانی انتہائی بے شرمی کے ساتھ اس (موضوع) روایت سے یہ ثابت کررہا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس میں یہ خبر دی ہے کہ مہدی موعود کی پیدائش تیرھویں صدی میں ہوگی۔ **لعنة الله علی الکاذبین۔**

ایک اور جگہ تو مرزا قادیانی نے کذب بیانی کی انتہاء کردی، لکھتا ہے:۔

''ایسا ہی احادیث صحیحہ میں آیا تھا کہ وہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئے گا اور وہ چودھویں صدی کا مجدد ہوگا''۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ، رخ 21، صفحہ 359)

یہ بھی مرزا قادیانی کا احادیث شریفہ پر جھوٹ ہے، مرزا کو مرے ہوئے سو سال سے زیادہ ہو چکے لیکن آج تک اس کا کوئی امتی ''احادیث صحیحہ'' تو کیا صرف ایک صحیح حدیث بھی ایسی پیش نہیں کر سکا جس میں یہ بیان ہو کہ ''مسیح موعود چودھویں صدی کا مجدد ہوگا''، اور جب تک ایسی صحیح حدیث نہیں ملتی اُس وقت تک مرزا قادیانی پر لعنت برستی رہے گی کیونکہ اُس نے خود لکھا تھا:۔

''خدا کی جھوٹوں پر نہ ایک دم کے لئے لعنت ہے بلکہ قیامت تک لعنت ہے''۔

(اربعین نمبر 4، رخ 17، صفحہ 398)

مرزا قادیانی اپنے آپ کو فاطمی اور اہل بیت رسول ﷺ کا فرد بناتا ہے

اب آیئے مرزا قادیانی کے مزید بیانات کا مطالعہ کرتے ہیں، لکھتا ہے:۔

''بھلا اگر مجھے قبول نہیں کرتے تو یوں سمجھ لو کہ تمہاری حدیثوں میں لکھا ہے کہ مہدی موعود خَلق اور خُلق میں ہمرنگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا اور اُس کا اسم آنجناب کے اسم سے مطابق ہوگا یعنی اس کا نام بھی محمد اور احمد ہوگا اور اس کے اہل بیت میں سے ہوگا''...... (پھر اس مقام پر حاشیہ آرائی کرتے ہوئے لکھتا ہے)...... ''یہ بات میرے اجداد کی تاریخ سے ثابت ہے کہ ایک دادی ہماری شریف خاندان سادات سے ہے اور بنی فاطمہ میں سے تھی اس کی تصدیق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کی اور خواب میں مجھے فرمایا کہ **سلمان منا اهل البیت علی مشرب الحسن۔** میرا نام سلمان رکھا یعنی دو سِلم۔ اور سِلم عربی میں صلح کو کہتے ہیں۔ یعنی مقدر ہے کہ دو صلح میرے ہاتھ پر ہوں گی۔ ایک اندرونی کہ جو اندرونی بغض وشحناء کو دور کرے گی دوسری بیرونی عداوت کے وجوہ کو پامال کر کے اسلام کی عظمت دکھا کر غیر مذہب والوں کو اسلام کی طرف جھکا دے گی۔ معلوم ہوتا ہے کہ حدیث میں جو سلمان آیا ہے اس سے بھی میں مراد ہوں ورنہ اس سلمان پر دو صلح کی پیشگوئی صادق نہیں آتی۔ اور میں خدا سے وحی پا کر کہتا ہوں کہ میں بنی فارس میں سے ہوں اور بموجب اُس حدیث کے جو کنز العمال میں درج ہے بنی فارس بھی بنی اسرائیل اور اہل بیت میں سے ہیں اور حضرت فاطمہ نے کشف حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں چنانچہ یہ کشف براہین احمدیہ میں موجود

ہے''۔　　　(ایک غلطی کا ازالہ، رخ 18، صفحات 212و213)

مرزا قادیانی کی اِس تحریر میں اتنا دجل وفریب اور حماقتیں ہیں کہ اُس کا پوسٹ مارٹم کرنے کے لئے کئی صفحات درکار ہیں، ہم اس حوالے سے صرف یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ مرزا یہ تسلیم کر رہا ہے کہ احادیث میں یہ بات بیان ہوئی ہے کہ آنے والے مہدی کا نام محمد یا احمد ہوگا اور وہ آپ ﷺ کے اہل بیت میں سے ہوگا، اور پھر وہ اپنے آپ کو ''اہل بیت رسول ﷺ'' میں سے ثابت کرنے کے لئے یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ خواب میں نبی کریم ﷺ نے میرے بارے میں فرمایا ہے کہ ''سلمان میرے اہل بیت میں سے ہے'' اور یہی نہیں ایک روایت کتب حدیث میں مذکور ہے جس میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا تھا کہ ''**سلمان منا اھل البیت**'' ''سلمان تو ہمارے گھر کے ایک فرد کی طرح ہیں (یہ روایت مستدرک حاکم میں وغیرہ میں ہے جسے امام ذہبی نے تلخیص المستدرک میں ضعیف بتلایا ہے، دیکھیں مستدرک حاکم، روایت نمبر 6541، جلد 3، صفحہ 691 طبع دار الکتب العلمیۃ بیروت، نیز ان الفاظ کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ حضرت سلمان بنی ہاشم کے خاندان سے ہیں) لیکن مرزا قادیانی نہایت بے شرمی کے ساتھ لکھ رہا ہے کہ مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس حدیث میں بھی سلمان سے مراد میں ہوں، پھر سب کو پتہ ہے کہ مرزا قادیانی کا خاندان مغل برلاس ہے تو اپنے آپ کو ''بنی فاطمہ'' بنانے کے لئے پہلے یہ فریب دے رہا ہے کہ میری ایک دادی سادات اور بنی فاطمہ میں سے تھی، پھر یہ دھوکہ دے رہا ہے کہ میرے خدا نے مجھے یہ بتایا ہے کہ (تو مغل برلاس نہیں) بلکہ بنی فارس میں سے ہے، یوں مرزا ''مغل برلاس'' سے ''فارسی'' بن گیا، دوسرے مرحلے میں اپنے آپ کو ''بنی اسرائیل'' اور ''بنی فاطمہ'' بنانے کے لئے کسی (نامعلوم) حدیث کا حوالہ دے رہا ہے کہ بنی فارس اصل میں بنی اسرائیل اور اہل بیت ہیں، نیز آخر میں حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے متعلق اپنا ایک کشف بھی بیان کیا ہے جس کو ہم نے حوالہ مکمل کرنے کے لئے نقل تو کر دیا ہے لیکن یقین کریں ہمارے قلم میں مرزا قادیانی کی طرف سے کی گئی اس توہین اور بے ادبی پر تبصرہ کرنے کی تاب نہیں۔

الغرض! آپ پہلے مرزا قادیانی کی یہ تحریر پڑھ چکے ہیں کہ ''میرا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ میں وہ مہدی ہوں جو مصداق **من ولد فاطمه ومن عترتي** وغیرہ ہے''، لیکن یہاں وہ اپنے آپ کو ''بنی فاطمہ اور اہل بیت رسول ﷺ'' میں سے ثابت کرنے پر مُصر ہے اور اپنے خود ساختہ خوابوں اور کشوف کو دلیل کے طور پر پیش کر رہا ہے۔

آنے والے مہدی کا نام کیا ہوگا؟ مرزا قادیانی کی ایک اور تحریر ملاحظہ فرمائیں:۔

''اور جب تم اشد سرکشیوں کی وجہ سے سیاست کے لائق ٹھہر جاؤ گے تو محمد بن عبداللہ ظہور کرے گا جو مہدی ہے''

(ازالہ اوہام، رخ 3، صفحہ 409)

(جاری ہے)

☆......☆......☆